3 ۔ پروفیسر مرزا محمد سعید

شاہد احمد دہلوی

خلاصہ

شاہد احمد دہلوی اُردو ادب کے مشہور ادیب تھے۔ سبق "مرزا محمد سعید" میں انہوں نے پروفیسر مرزا محمد سعید کی شخصی خوبیوں کا خاکہ کھینچا ہے۔ مضمون کے آغاز میں مرزا محمد سعید صاحب کی خاموش وفات پر شدید دکھ کا اظہار کرتے ہیں کہ خود انہیں مرزا صاحب کی وفات کا تیسرے دن پتہ چلا اور وہ بھی اخبارات کے ذریعے۔ ان کی موت کی خبر ان کے سیکڑوں دوستوں کو نہ ہو سکی۔ مصنف نے مرزا صاحب کی موت کو ایک عالم کی موت قرار دیا ہے۔ مرزا صاحب ہر کام نہایت خاموشی سے کرتے۔ وہ اپنی دلی تسکین کے لیے کام کرتے تھے فرمائش پر یا پیسوں کی خاطر نہیں۔ انہوں نے تمام عمر کام کرتے ہوئے گزار دی مگر انہیں نہ ستائش کی تمنا تھی نہ صلے کی پروا۔ بہت سے پبلشروں نے ان کو بھاری معاوضہ دے کر ناول لکھوانا چاہا مگر وہ انہیں مجبور نہ کر سکے۔ لاہور کے ایک پبلشر نے مرزا صاحب کو اس دور میں ایک ہزار روپے کی پیشکش کی مگر منہ کی کھائی۔ مرزا صاحب نے جواب دیا کہ اگر آپ پانچ یا دس ہزار روپے بھی دیں تب بھی میں اپنا تحقیقی کام (مذہب اور باطنیت) چھوڑ کر ناول نہیں لکھ سکتا۔ مرزا صاحب نے اپنا پہلا ناول "یاسمین" بلا معاوضہ اپنے ایک شاگرد پبلشر سے چھپوایا۔ دوسرا ناول "خواب ہستی" بھی بغیر کچھ لیے دیے چھپا۔ مرزا صاحب کی معرکۃ الآراء کتاب "مذہب اور باطنیت) بھی بغیر کسی معاوضے کے چھپی اور یہ وہ کتاب ہے کہ اگر اردو کی سو بہترین کتابوں کا انتخاب کیا جائے تو یہ کتاب ان میں ضرور شامل ہو گی۔ مرزا صاحب دلی کے شریف اور متمول گھرانے کے چشم و چراغ تھے۔ سر سید احمد خان اور منشی ذکاءاللہ کے مکان ان کے گھر کے نزدیک تھے۔ سر سید اور منشی ذکاءاللہ سے مرزا صاحب کی رشتہ داری بھی تھی۔ ان دنوں مسلمان انگریزی تعلیم کو برا جانتے تھے۔ مرزا صاحب نے گورنمنٹ کالج سے تعلیم حاصل کی۔ بعد میں علی گڑھ کالج اور گورنمنٹ کالج لاہور میں پروفیسر بھی مقرر ہوئے آپ نے علامہ اقبال سے بھی اکتساب فیض کیا۔ پطرس اور تاج دونوں مرزا صاحب کے شاگرد رہے۔ پطرس تو مرزا صاحب کی عزت و اسرائے ہند سے بھی بڑھ کر کرتے تھے۔ جنگ کے زمانے میں جب پطرس نے ایک ادبی حلقہ تشکیل دیا جس کا ماہانہ جلسہ پطرس یا ڈاکٹر تاثیر کے گھر ہوتا تھا۔ ایک دفعہ اسی طرح کے ایک جلسے میں مرزا صاحب نے ایک ادبی مقالے پر اپنی محتاط رائے دی۔ پطرس نے شوخی سے کام لے کر فیض کو اشارہ کیا جو مرزا صاحب کی بات کاٹ کر بولنے لگے اس پر مرزا صاحب اس قدر جلال میں آئے کہ فیض دم بخود رہ گئے اور ان پر مرزا کی علمیت کا اس دن جوہر کھلا۔ پطرس نے چائے کا سامان رکھوا کر معاملہ ختم کیا۔ مرزا صاحب کو مطالعے کا بہت شوق تھا۔ گھنٹوں مطالعہ کرتے اور آپ کی پنشن کا بڑا حصہ کتب کی خریداری پر صرف ہوتا۔ آپ کی اولاد بہت سعادت مند اور بیوی بھی بہت سلیقہ شعار تھیں۔ آپ کی بیگم عمدہ ادبی ذوق رکھتی تھیں۔ ان کے دو ایک ناول بھی چھپ چکے تھے۔ قیام پاکستان سے قبل آپ صوبائی مسلم لیگ کے صدر بھی بنے۔ کراچی یونیورسٹی کے مشیر بھی رہے اور 1959ء میں پاکستانی ادیبوں کے گلڈ کی صدارت بھی کی۔ چالیس برس کی عمر میں آپ کے ہاتھوں میں رعشہ بھی آ گیا تھا جس کی وجہ سے لکھنے میں دقت ہوتی تھی۔ آپ بہت خوش اخلاق، خوش مزاج اور خوش لباس شخص ہے۔ دوست کم ہی بناتے تھے کیونکہ آپ کا نظریہ تھا آپ بھلے اپنا گھر بھلا۔ موت برحق ہے لیکن مرزا صاحب کی وفات کا صدمہ اس لیے زیادہ ہے کہ ایسے قابل اور عظیم لوگ زمانے میں کم ہی پیدا ہوتے ہیں۔

مشق

1-سوالات کے مختصر جوابات

(الف) مرزا محمد سعید کس لیے لکھتے تھے؟

جواب: ذاتی تسکین کے لیے لکھتے تھے، کام اس لیے کرتے تھے کہ انھیں کام کرنا ہوتا تھا۔

(ب) لاہور کے پبلشروں کے ساتھ مرزا صاحب کا رویہ کیسا تھا؟

جواب: مرزا صاحب انہیں پسند نہیں کرتے تھے۔

(ج) مرزا صاحب کی معرکۃ الآرا کتاب کا نام اور مرتبہ بیان کیجیے۔

جواب: مذہب اور باطنیت۔ اگر اردو کی سو عمدہ کتابیں منتخب کی جائیں تو اس کتاب کو ان میں شامل کرنا پڑے گا۔

(د) مرزا صاحب کی کن دو قومی شخصیات سے عزیزداری تھی؟

جواب: سر سید اور منشی ذکاءاللہ۔

(ہ) مرزا صاحب نے کس کالج میں تدریس کے فرائض انجام دیے؟

جواب: سال دو سال علی گڑھ میں پڑھایا پھر گورنمنٹ کالج لاہور میں انگریزی کے پروفیسر مقرر ہو گئے۔

(و) مرزا صاحب کا سب سے بڑا مشغلہ کیا تھا؟

جواب: مطالعہ کتب ان کا سب سے بڑا مشغلہ تھا۔

(ز) مصنف کے پروگرام، دانش کدہ، میں شرکت کی درخواست پر مرزا صاحب نے کیا جواب دیا؟

جواب: مرزا صاحب نے فرمایا: "آدمی شہرت کے لئے کوئی کام کرتا ہے یا دولت کے لیے۔ مجھے نہ اس کی ضرورت ہے، نہ اُس کی"۔

(ح) مرزا محمد سعید کا حلیہ بیان کیجیے؟

جواب: اکہرا ڈیل، اُجلا رنگ، کشادہ پیشانی، گھنی بھنوؤں کے سائے میں بڑی بڑی روشن آنکھیں، رُخساروں کی ہڈیاں اُبھری ہوئی، کترواں مونچھیں، ہنستے تو سامنے کے دو چار دانت ٹوٹے ہوئے نظر آ جاتے مگر بُرے نہ لگتے تھے۔ داڑھی منڈی ہوئی۔ دھان پان سے آدمی تھے۔

(ط) مرزا صاحب کے دونوں ناولوں کے نام تحریر کریں؟

جواب: یاسمین، خوابِ ہستی۔

2-پطرس بخاری سے مرزا صاحب کے تعلق کو اپنے الفاظ میں بیان کیجیے۔

جواب: پطرس نے مرزا صاحب سے اکتسابِ علم کیا۔ بعد میں پطرس خود انگریزی کے پروفیسر ہو گئے تھے مگر اپنی غیر معمولی قابلیت و ذہانت کے باوجود مرزا صاحب کی علمیت کے آگے اپنے آپ کو ہیچ سمجھتے تھے۔

3-"عالم کی موت عالم کی موت ہوتی ہے"۔ اس جملے کا مفہوم وضاحت کے ساتھ بیان کریں۔

جواب: عالم وفاضل کی وفات اک عہد کی موت ہوتی ہے اس سے پورا عہد متاثر ہوتا ہے۔

4- متن کی روشنی میں درست جواب پر نشان لگائیں۔

(الف) سبق "مرزا محمد سعید" کس ادیب کی تحریر ہے؟

(الف) نذیر احمد دہلوی (ب) ✓ شاہد احمد دہلوی (ج) اشرف صبوحی (د) مولوی عبدالحق

(ب) مرزا محمد سعید کی عزیزداری کس شخصیت سے تھی؟

(الف) ✓ سر سید احمد خاں (ب) شیخ عبدالقادر (ج) شاہد احمد دہلوی (د) مشتاق احمد زاہدی

(ج) مرزا محمد سعید کے بقول انسان کس لیے کام کرتا ہے؟

(الف) شہرت (ب) دولت (ج) عزت اور وقار (د) ✓ شہرت اور دولت

(د) مرزا محمد سعید نے گورنمنٹ کالج لاہور سے کون سی سند لی؟

(الف) بی۔اے (ب) ایم۔اے تاریخ (ج) ✓ ایم۔اے انگریزی ادب (د) ایم۔اے اردو ادب

(ہ) محمود نظامی کے مقالے کے بعد مرزا محمد سعید پر کس نے تنقید کی؟

(الف) ڈاکٹر تاثیر (ب) پطرس بخاری (ج) ✓ فیض احمد فیض (د) حمید احمد خاں

(و) پروگرام "دانش کدہ" میں کتنے دانشور بلائے جاتے تھے؟

(الف) ✓ چار (ب) تین (ج) دو (د) سات

(ز) مرزا صاحب پنشن کا بڑا حصہ صرف کر دیتے تھے:

(الف) جائیداد خریدنے پر (ب) خیرات کرنے میں (ج) ✓ کتابوں پر (د) کھانے پینے پر

5- درج ذیل الفاظ و تراکیب کی وضاحت جملوں میں استعمال کے ذریعے کیجئے:

الفاظ	جملے
سانحہ ارتحال	مجھے اس کے سانحہ ارتحال کی خبر دیر سے ملی۔
سُناونی	اس کی موت کی سناؤنی بڑی دیر بعد ملی۔
ایکا ایکی	ایکا ایکی بارش ہونے لگی۔
بے مزد	میں نے اپنا ناول بے مزد ہی چھپنے کے لیے دے دیا۔
متموّل	مرزا صاحب متموّل خاندان کے فرد تھے۔
قرابت داری	مرزا صاحب کی سر سید سے قرابت داری تھی۔
ہیچ سمجھنا	میں روپیہ انسانی عظمت کے سامنے ہیچ سمجھتا ہوں۔
شُدہ شُدہ	شدہ شدہ بات پطرس تک پہنچی۔
کرّوفر	افسر بڑے کرّوفر سے علاقے کی نگرانی کے لئے پہنچا۔
قلبِ مطمئنّہ	اللہ سب کو قلبِ مطمئنّہ کی دولت سے مالا مال کرے۔

عرضِ مدعا	پرنسپل نے عرضِ مدعا سن کر منظوری دے دی۔
متبسّم	مرزا صاحب عرضِ مدعا سن کر متبسّم ہوئے۔
رعشہ	غالب کے ہاتھوں میں رعشہ اتر آیا تھا۔
جامعُ العلوم	مرزا صاحب جامعُ العلوم ہستی تھے۔

6-اعراب لگا کر تلفظ کی وضاحت کریں۔

جوابات:

مُتَموِّل

شِعَار

اِرْتِحَال

قُدُرِی

سَاکِتْ

مُبَاحِثَے

مُتَبَسِّمْ

رُعشَہ

7- سبق "مرزا محمد سعید" کا متن ذہن میں رکھ کر درست یا غلط پر نشان لگائیں۔

(الف) مرزا محمد سعید کی موت کی خبر پڑھ کر دل دھک سے رہ گیا۔ ✓درست / غلط

(ب) مرزا صاحب پبلک پلیٹ فارم پر آنے سے گھبراتے نہیں تھے۔ درست / غلط ✓

(ج) مرزا صاحب بڑے ٹھنڈے مزاج کے آدمی تھے۔ ✓درست / غلط

(د) مرزا صاحب جو کہہ دیتے اس سے کبھی نہ پھرتے۔ ✓درست / غلط

(ہ) مرزا محمد سعید دل کے مریض تھے۔ دوست / غلط ✓

کثیر الانتخابی سوالات

درست جوابات کی نشاندہی کریں:

1- سبق پروفیسر مرزا محمد سعید کے مصنف کون ہیں؟

(الف) چودھری افضل حق (ب) شاہد احمد دہلوی (ج) امتیاز علی تاج (د) سرسید احمد خان

2- پروفیسر صاحب کے سوئم کی خبر مصنف نے پڑھی:

(الف) کتاب میں (ب) رسالے میں (ج) اخبار میں (د) میگزین میں

3- پروفیسر صاحب کی وفات کی خبر سن کر مصنف کے دل کو کیا ہوا؟

(الف) ڈوبنے لگا (ب) بیٹھ گیا (ج) دھک سے رہ گیا (د) رک گیا

4- شاہد احمد دہلوی نے اخبار میں سوئم کی خبر پڑھی:

(الف) پطرس بخاری کی (ب) پروفیسر مرزا محمد سعید کی (ج) امتیاز علی تاج کی (د) سید احمد کی

5- مصنف نے پروفیسر صاحب کے سوئم کی خبر کس وقت پڑھی؟

(الف) صبح کے وقت (ب) شام کے وقت (ج) دن کے وقت (د) رات کے وقت

6- پروفیسر صاحب کی زندگی تھی:

(الف) خاموش (ب) مضطرب (ج) بے چین (د) ہنگاموں والی

7- پروفیسر مرزا محمد سعید کی موت تھی:

(الف) شور شرابے والی (ب) بھیانک (ج) پرسکون (د) خاموش

8- پروفیسر صاحب کی رحلت کی خبر ان کے دوستوں کو نہ ہوئی:

(الف) دو چار کو (ب) ایک کو (ج) صرف مصنف کو (د) سیکڑوں کو

9- کون سی قومیں اپنے اہل کمال سے غافل نہیں ہوتیں؟

(الف) زندہ قومیں (ب) مردہ قومیں (ج) مہذب قومیں (د) باکمال قومیں

10- اہل کمال لوگوں سے غفلت ہوتی ہے:

(الف) مجرمانہ (ب) محققانہ (ج) مخلصانہ (د) عامیانہ

11- مرزا صاحب کو ہم سے چھین لیا گیا:

(الف) دفعتہً (ب) ایکا ایکی (ج) زبردستی (د) عجلت میں

12- پروفیسر صاحب کا ہم سے چھن جانا شاید ہماری سزا ہے:

(الف) آرام کی (ب) سستی کی (ج) غفلت کی (د) بے پروائی کے

13- عالم کی موت دراصل کی موت ہوتی ہے:

(الف) آدمی کی (ب) شخصیت کی (ج) ملک کی (د) عالم کی

14- وقت کے ساتھ ساتھ مرزا صاحب کی جدائی کا گھاؤ کیا ہو جائے گا؟

(الف) کم ہو جائے گا (ب) بڑھتا جائے گا (ج) مندمل ہو جائے گا (د) گہرا ہو جائے گا

15-مرزا صاحب اتنے خاموش تھے کہ ان کے اپنے زمانے کے لوگ ان کے کن کارناموں سے واقف نہیں؟

(الف) علمی وادبی (ب) ملی وقومی (ج) اخلاقی وسماجی (د) ثقافتی ومعاشرتی

16-مرزا صاحب گھبراتے تھے:

(الف) ہجوم سے (ب) دشمنوں سے (ج) دوستوں سے (د) شہرت سے

17-مرزا صاحب آنا پسند نہ کرتے تھے:

(الف) سڑک پر (ب) باہر (ج) ہوٹل میں (د) پبلک پلیٹ فارم پر

18-مرزا صاحب کام کرتے تھے:

(الف) پیسوں کے لیے (ب) وقت گزارنے کے لئے (ج) کام کے لئے (د) شہرت کے لئے

19-مرزا صاحب نے ساری عمر کام نہ کیے:

(الف) برے (ب) گھٹیا (ج) عام (د) فرمائشی

20-مرزا صاحب نے کس رسالے میں مضمون لکھے؟

(الف) تہذیب الاخلاق (ب) مخزن (ج) جرات (د) استقلال

21-رسالہ مخزن نکالتے تھے:

(الف) سرسید (ب) عبدالقادر (ج) شاہد احمد (د) پروفیسر صاحب

22-مرزا صاحب نے "مخزن" میں مضامین لکھے:

(الف) 50سال قبل (ب) 52سال قبل (ج) 55سال قبل (د) 60سال قبل

23-مرزا صاحب نے کبھی پروانہ کی:

(الف) دشمنوں کی (ب) دوستوں کی (ج) پیسے کی (د) سیاست کی

24-جب مرزا صاحب چڑ جاتے تو مشکل ہوتا:

(الف) انہیں سمجھنا (ب) انہیں بتانا (ج) انہیں منانا (د) انہیں سکھانا

25-پبلشروں نے مرزا صاحب سے کتابیں لکھوانا چاہیں:

(الف) لکھنؤ کے (ب) دہلی کے (ج) بمبئی کے (د) لاہور کے

26-پبلشروں نے مرزا صاحب کو پیش کیا:

(الف) تحفہ (ب) بڑی بڑی رقمیں (ج) مکان (د) دکان

27-مرزا نے پبلشروں کے لئے لکھا:

(الف) ایک لفظ بھی نہیں (ب) ایک ناول (ج) ایک مضمون (د) ایک افسانہ

28-مرزا صاحب کا پہلا ناول تھا:

(الف) آوارگی (ب) مذہب اور باطنیت (ج) یاسمین (د) خواب ہستی

29-مرزا صاحب نے اپنا ناول "یاسمین" شائع کرنے کو دیا:

(الف) دہلی کے پبلیشر کو (ب) اپنے شاگرد کو (ج) لاہور کے پبلشر کو (د) لکھنؤ کے پبلیشر کو

30- مرزا صاحب نے اپنے شاگرد پبلشر کو ناول دیا:

(الف) بے مزد (ب) رقم لے کر (ج) کام لے کر (د) سفارش پر

31- مرزا صاحب کا دوسرا ناول تھا:

(الف) یاسمین (ب) خواب ہستی (ج) آوارگی (د) مذہب اور باطنیت

32- مرزا صاحب نے دوسرا ناول چھپوایا:

(الف) ایک ہزار روپے پر (ب) پانچ سو روپے پر (ج) بغیر کچھ لیے دیے (د) ڈھائی سو روپے پر

33- ایک پبلشر مرزا صاحب کو ملنے دلی آئے:

(الف) لاہور سے (ب) لکھنؤ سے (ج) دہلی سے (د) بمبئی سے

34- مرزا صاحب رہتے تھے:

(الف) لاہور (ب) دہلی (ج) لکھنؤ (د) مدراس

35- پبلشر صاحب خرید چکے تھے بڑے بڑے:

(الف) مصنفوں کو (ب) ڈاکٹروں کو (ج) سیاستدانوں کو (د) اعلیٰ عہدے داروں کو

36- پبلشر مرزا صاحب کو ایک ناول لکھنے کا دینا چاہتا تھا:

(الف) پانچ ہزار روپے (ب) ایک ہزار روپے (ج) دس ہزار روپے (د) ڈھائی سو روپے

37- اس دور میں ناول نگار کو ایک اچھے ناول کا عوضانہ مل جاتا تھا:

(الف) پانچ سو (ب) ایک ہزار (ج) دو ڈھائی سو (د) ساڑھے تین سو

38- پبلشر مرزا صاحب کے پاس کس کے ساتھ گیا؟

(الف) شاہد احمد دہلوی کے (ب) منشی پریم چند کے (ج) سید احمد دہلوی کے (د) سعید احمد کے

39- پبلشر کو دیکھ کر مرزا صاحب:

(الف) خوش ہوئے (ب) ماتھا ٹھنکا (ج) ناراض ہوئے (د) پریشان ہوئے

40- پبلشر صاحب نے چھوٹتے ہی فرمائش کی:

(الف) ناول لکھنے کی (ب) مضمون لکھنے کی (ج) کھانے کی (د) پینے کی

41- مرزا صاحب تھے:

(الف) سخت مزاج کے (ب) غصیلے مزاج کے (ج) گرم مزاج کے (د) ٹھنڈے مزاج کے

42- مرزا صاحب بولے آپ میرے ناول کے دیں گے؟

(الف) پانچ دس ہزار (ب) دس پندرہ ہزار (ج) پندرہ بیس ہزار (د) تین سے پانچ ہزار

43- مرزا صاحب سے ناول کے پانچ دس ہزار کی بات سن کر پبلشر:

(الف) خوش ہو گیا (ب) سٹی گم ہو گئ (ج) پریشان ہوا (د) ناراض ہو گیا

44- پبلشر نے پہلو بدل کر رخصت چاہی:

(الف)پانچ منٹ بعد (ب)تین منٹ بعد (ج)آٹھ منٹ بعد (د)دوچار منٹ بعد

45-مرزاصاحب کی معرکۃ الآرا کتاب ہے:

(الف)مذہب اور باطنیت (ب)یاسمین (ج)خواب ہستی (د)آوارگی

46-مرزاصاحب کی کتاب مذہب اور باطنیت لے گئے تھے:

(الف)پروفیسر احمد شاہ بخاری (ب)فیض احمد فیض (ج)ذکاءاللہ (د)پروفیسر تاجور نجیب آبادی

47-مرزاصاحب کی کتاب "مذہب اور باطنیت "شائع ہوئی:

(الف)دہلی سے (ب)لکھنؤ سے (ج)لاہور سے (د)بمبئی سے

48-اردو کی سو بہترین کتابوں میں مرزا کی کتاب ضرور آئے گی:

(الف)یاسمین (ب)خواب ہستی (ج)مذہب اور باطنیت (د)دیوانگی

49-مرزاصاحب کا خاندان تھا:

(الف)شریف اور متمول (ب)درمیانہ اور متوسط (ج)بہت اعلی وارفع (د)معزز ومکرم

50-مرزاصاحب کے گھر کے نزدیک تراہے کا نام تھا:

(الف)تراہا ہاشم خان (ب)تراہا بیرم خان (ج)تراہا بہرام خان (د)تراہا بیر نگ خان

51-مرزاصاحب کے گھر کے پاس مشہور شخصیت کا بھی قدیم مکان تھا:

(الف)امتیاز علی تاج (ب)سرسید احمد خان (ج)منشی ذکاءاللہ (د)فیض احمد فیض

52-مرزاصاحب اور سرسید میں تھی:

(الف)تعلق داری (ب)رشتہ داری (ج)دیانت داری (د)عزیزداری

53-سرسید احمد خان کے علاوہ مرزاصاحب کے گھر کے قریب تھا مکان:

(الف)مرزاغالب کا (ب)احمد شاہ بخاری کا (ج)فیض احمد فیض کا (د)منشی ذکاءاللہ کا

54-منشی ذکاءاللہ کے ساتھ مرزاصاحب کا تعلق تھا:

(الف)قرابت داری (ب)دوستی (ج)دشمنی (د)برادری

55-دہلی کے مسلمان شرفا میں انگریزی تعلیم کو اچھا نہ سمجھا جاتا تھا:

(الف)پچاس ساٹھ سال پہلے (ب)70،80 سال پہلے (ج)پانچ، دس سال پہلے (د)بیس سال پہلے

56-اس زمانے میں دہلی کے کتنے نوجوانوں نے اعلی تعلیم حاصل کی تھی؟

(الف)پانچ (ب)دو (ج)آٹھ (د)دس

57-دلی کے دو نوجوان اعلی تعلیم کے بعد علمی حلقوں میں نمود حاصل کر چکے تھے:

(الف)اسلم اور مشتاق زاہدی (ب)سلیم اور اکرم (ج)مشتاق احمد زاہدی اور مرزا محمد سعید (د)عبداللہ اور نعیم

58-مرزاصاحب نے کالج سے تعلیم حاصل کی:

(الف)گورنمنٹ کالج سندھ (ب)گورنمنٹ کالج دہلی (ج)گورنمنٹ کالج علی گڑھ (د)گورنمنٹ کالج لاہور

59-مرزاصاحب نے گورنمنٹ کالج لاہور میں تعلیم حاصل کی:

(الف)اس صدی کے آغاز میں (ب)اس صدی کے اختتام میں (ج)بیس سال قبل (د)اس صدی سے قبل

60-مرزاصاحب کے استادوں میں مشہور ترین ہستی شامل تھی:

(الف)سرسید احمد خان (ب)علامہ اقبالؔ (ج)فیض احمد فیضؔ (د)مرزاغالبؔ

61-علامہ اقبال سے مرزاصاحب کے تعلقات تھے:

(الف)برادرانہ (ب)دوستانہ (ج)مشفقانہ (د)مخلصانہ

62-مرزاصاحب نے ایم۔اے کیا:

(الف)اردو میں (ب)سیاسیات میں (ج)اسلامیات میں (د)انگریزی میں

63-مرزاصاحب پڑھایا کرتے تھے:

(الف)علی گڑھ کالج میں (ب)دہلی کالج میں (ج)بمبئی کالج میں (د)کلکتہ کالج میں

64-مرزاصاحب نے علی گڑھ کالج میں پڑھایا:

(الف)1904-05ء (ب)1906-07ء (ج)1908-09ء (د)1911-12ء

65-مرزاصاحب کالج میں انگریزی کے پروفیسر بنے:

(الف)علی گڑھ کالج (ب)دہلی کالج (ج)گورنمنٹ کالج لاہور (د)مدراس کالج

66-پنجاب کے اکثر اعلی عہدہ دار مرزاصاحب کے معترف تھے:

(الف)علمیت کے (ب)بزرگی کے (ج)دانائی کے (د)سیاست کے

67-پطرس نے اکتساب علم کیا:

(الف)علامہ اقبالؔ سے (ب)پروفیسر مرزامحمد سعید سے (ج)مرزاغالب سے (د)امتیاز علی تاج سے

68-پطرس کے علاوہ مرزاصاحب سے اکتساب علم کیا:

(الف)تاج صاحب نے (ب)فیض صاحب نے (ج)سرسید احمد خان نے (د)مظفر صاحب نے

69-پطرس پروفیسر ہو گئے تھے:

(الف)اردو کے (ب)انگریزی کے (ج)اسلامیات کے (د)ہندی کے

70-پطرس بہت بہترین پروفیسر سمجھتے تھے:

(الف)مرزاغالب کو (ب)فیض احمد فیض کو (ج)مرزامحمد سعید صاحب کو (د)داغ دہلوی کو

71-پطرس خدمت میں بارہا حاضر ہوئے تھے:

(الف)سرسید احمد خان کی (ب)امتیاز علی تاج کی (ج)مرزاغالب کے (د)مرزامحمد سعید کی

72-پطرس مرزاصاحب کا احترام زیادہ کرتے تھے:

(الف)وائسرائے ہند سے (ب)نہرو سے (ج)اپنے بزرگوں سے (د)دوستوں سے

73-پطرس کی تحریک پر محدود حلقہ قائم کیا گیا:

(الف)دینی حلقہ (ب)سیاسی حلقہ (ج)ادبی حلقہ (د)مذہبی حلقہ

74-ادبی حلقے کا جلسہ ایک مہینے میں ہوتا تھا:

(الف)4 بار (ب)8 بار (ج)دو بار (د)ایک بار

75-ادبی حلقے کا اجلاس ہوتا تھا گھر میں:

(الف)پطرس اور ڈاکٹر تاثیر کے (ب)فیض اور تاج کے (ج)تاج اور پطرس کے (د)ڈاکٹر تاثیر اور فیض کے

76-ادبی حلقے کے جلسے میں پڑھا جاتا تھا:

(الف)ایک افسانہ (ب)ایک مقالہ (ج)ایک ڈراما (د)ایک مضمون

77-مرزا صاحب ناپسند کرتے تھے:

(الف)بے تکے لباس کو (ب)مرغن غذاؤں کو (ج)بحث مباحثے کو (د)زیادہ دوستوں کو

78-مرزا صاحب رائے دیتے تھے:

(الف)معقول (ب)بر موقع (ج)وزنی (د)محتاط

79-پطرس نے اشارہ کیا:

(الف)تاج کو (ب)فیض کو (ج)ذکاءاللہ کو (د)ڈاکٹر تاثیر کو

80-رومی تہذیب کس تہذیب کے بعد ابھری؟

(الف)یونانی تہذیب کے (ب)ہندی کے (ج)رومی کے (د)روسی کے

81-مرزا صاحب پر فیض کی بات کا کیا اثر ہوا؟

(الف)خوش ہو گئے (ب)جلال میں آ گئے (ج)کچھ اثر نہ ہوا (د)جھوم اٹھے

82-پطرس نے مرزا صاحب کا جلال ختم کرنے کے لئے رکھوانا شروع کیا:

(الف)فرنیچر (ب)کتابیں (ج)کھانے کا سامان (د)چائے کا سامان

83-خدا خدا کر کے مرزا صاحب کا رفع ہوا:

(الف)جلال (ب)غصہ (ج)دبدبہ (د)رعب

84-مرزا صاحب کتنا مطالعہ کرتے تھے:

(الف)دنوں تک (ب)گھنٹوں تک (ج)پہروں تک (د)رات گئے تک

85-مرزا صاحب کے کتب خانے میں موجود تھیں کتابیں:

(الف)سیاست کی (ب)اسلامیات کی (ج)ہر علم کی (د)ہندی کی

86-مرزا کی ملازمت تھی:

(الف)پولیس کی (ب)ڈاک خانے کی (ج)دفتر کی (د)درس و تدریس کی

87-پنشن کے بعد مرزا صاحب کا واحد مشغلہ تھا:

(الف)سیاست (ب)شکار (ج)مطالعہ کتب (د)باغبانی

88-مرزا صاحب کی زندگی تھی:

(الف)بہت مشکل (ب)بہت مصروف (ج)بہت پُر تکلف (د)سیدھی سادی

89-مرزا صاحب مریض تھے:

(الف)معدے کے　(ب)دل کے　(ج)دماغ کے　(د)گلے کے

90- مرزا صاحب زیادہ تر آتے جاتے تھے:

(الف)پیدل　(ب)کار پر　(ج)موٹر سائیکل پر　(د)سائیکل پر

91-مرزا صاحب کے پاس سواری نہ تھی:

(الف)دفتر کی　(ب)گھر کی　(ج)کرائے کی　(د)زیادہ مہنگی

92-مرزا صاحب صبح کو جاتے تھے:

(الف)دفتر　(ب)کھیلنے کودنے　(ج)ٹہلنے　(د)دوستوں کے گھر

93-مرزا صاحب رات کو سوتے تھے:

(الف)نماز پڑھ کر　(ب)آدھی رات کو　(ج)دیر سے　(د)جلدی

94-مرزا صاحب کی بیگم ذوق رکھتی تھیں:

(الف)دینی　(ب)سیاسی　(ج)علمی　(د)ادبی

95-مرزا صاحب کی بیگم کے ناول شائع ہو چکے ہیں:

(الف)ایک دو　(ب)ایک آدھ　(ج)کوئی نہیں　(د)دو ایک

96-مرزا صاحب کی اولاد تھی:

(الف)سعادت مند　(ب)ناخلف　(ج)لڑاکا　(د)بدتمیز

97-مرزا صاحب کی بیوی تھیں:

(الف)لڑاکا　(ب)خاموش　(ج)سلیقہ شعار　(د)پھوہڑ

98-مرزا صاحب کی پنشن نے انہیں نہ ہونے دیا:

(الف)دکھی　(ب)امیر　(ج)غریب　(د)محتاج

99-مرزا صاحب دولت سے مالا مال ہے:

(الف)علم کی　(ب)دانائی کی　(ج)دنیاوی دولت　(د) قلب مطمئنہ کی

100-قیام پاکستان سے پہلے زور پکڑا:

(الف)مسلم لیگ نے　(ب)کانگریس نے　(ج)خاکسار پارٹی نے　(د)اسلامی جماعت نے

101-مرزا صاحب نے حصہ لینا شروع کر دیا تھا:

(الف)ادبی سرگرمیوں میں　(ب)ثقافتی سرگرمیوں میں　(ج)ملکی سیاست میں　(د)کھیلوں میں

102-مرزا صاحب صدر مقرر ہوئے:

(الف)کانگریس کے　(ب)ٹاؤن کونسل کے　(ج)علاقہ کونسل کے　(د)صوبائی مسلم لیگ کے

103-مرزا صاحب مشیر مقرر ہوئے:

(الف) کراچی یونیورسٹی کے　(ب) علی گڑھ یونیورسٹی کے　(ج)ایڈنبرا یونیورسٹی کے　(د) کیمبرج یونیورسٹی کے

104-پاکستانی ادیبوں کا گلڈ بنا:

(الف)1955ء میں (ب)1969ء میں (ج)1972ء میں (د)1959ء میں

105-پاکستانی ادیبوں کے گلڈ کے پہلے اجلاس کی صدارت کی:

(الف)مولانا ظفر علی خان نے (ب)فیض احمد فیض نے (ج)احمد شاہ بخاری نے (د)مرزا محمد سعید نے

106-مرزا صاحب بظاہر معلوم نہیں ہوتے تھے:

(الف)عالم (ب)فاضل (ج)ادیب (د)علیل

107-مرزا صاحب کا ڈیل تھا:

(الف)اکہرا (ب)سڈول (ج)دُہرا (د)موزوں

108-مرزا صاحب کا رنگ تھا:

(الف)اجلا (ب)سفید (ج)سانولا (د)کالا

109-مرزا صاحب کی پیشانی تھی:

(الف)روشن (ب)چمکدار (ج)کشادہ (د)پروقار

110-مرزا صاحب کی بھنویں تھیں:

(الف)کالی (ب)سفید (ج)ہلکی (د) گھنی

111-مرزا صاحب کی آنکھیں تھیں:

(الف)کالی (ب)نیلی (ج)چھوٹی چھوٹی (د)بڑی بڑی روشن

112-مرزا صاحب کے رخساروں کی ہڈیاں تھیں:

(الف)ابھری ہوئی (ب)بیٹھی ہوئی (ج)موزوں (د)متناسب

113-مرزا صاحب کی مونچھیں تھیں:

(الف)بھاری (ب)ہلکی (ج)کترواں (د)نہ تھیں

114-مرزا کے سامنے کے دو دانت تھے:

(الف)مناسب (ب)لمبے (ج)چوڑے (د)ٹوٹے ہوئے

115-مرزا صاحب کی داڑھی تھی:

(الف)ہلکی (ب)بھاری (ج)منڈی ہوئی (د)چھوٹی

116-مرزا صاحب دیکھنے میں آدمی تھے:

(الف)عام سے (ب)صحت مند سے (ج)موٹے سے (د)دھان پان سے

117-شاہد احمد دہلوی نے مرزا صاحب کو پہلی دفعہ دیکھا تھا:

(الف)1930ء میں (ب)1940ء میں (ج)1945ء میں (د)1950ء میں

118-1930ء میں مرزا صاحب کی عمر تھی:

(الف)44،45 برس (ب)انچاس برس (ج)ساٹھ برس (د)53 برس

119-1962ء میں مرزا کی عمر تھی:

(الف) 60 برس (ب) 62 برس (ج) 70 برس (د) 76 برس

120- مرزا صاحب شکوہ نہ کرتے تھے:

(الف) کھانے کا (ب) پینے کا (ج) لوگوں کا (د) زمانے کا

121- کون سب سے نفیس سوٹ پہنتا تھا:

(الف) تاج صاحب (ب) پطرس صاحب (ج) فیض مرحوم (د) مرزا صاحب

122- مصنف نے مرزا صاحب کو پہلے 32 سال سے پہنے دیکھا:

(الف) شلوار قمیض (ب) کرتا پاجامہ (ج) کوٹ پتلون (د) شیروانی

123- مرزا صاحب کی گفتگو میں الفاظ بالکل نہ آتے تھے:

(الف) عربی کے (ب) فارسی کے (ج) انگریزی کے (د) ہندی کے

124- کس عمر میں مرزا صاحب کے ہاتھوں میں رعشہ آگیا تھا:

(الف) 30 سال کی (ب) 45 سال کی (ج) 42 سال کی (د) 40 سال کی

125- مرزا صاحب نے عمر پائی:

(الف) تھوڑی (ب) طویل (ج) مختصر (د) خاصی

126- مرزا صاحب کی ہستی تھی:

(الف) عام سی (ب) جامع العلوم (ج) مشہور و معروف (د) نامور

جوابات:

1-ب	2-ج	3-ج	4-ب	5-الف
6-الف	7-د	8-د	9-الف	10-الف
11-ب	12-ج	13-د	14-ب	15-الف
16-د	17-د	18-ج	19-د	20-ب
21-ب	22-ج	23-ج	24-ج	25-د
26-ب	27-الف	28-ج	29-ب	30-الف
31-ب	32-ج	33-الف	34-ب	35-الف
36-ب	37-ج	38-الف	39-ب	40-الف
41-د	42-الف	43-ب	44-د	45-الف
46-د	47-ج	48-ج	49-الف	50-ب

51-ب	52-د	53-د	54-الف	55-الف
56-ب	57-ج	58-د	59-ب	60-الف
61-د	62-د	63-الف	64-ب	65-ج
66-الف	67-ب	68-الف	69-ب	70-ج
71-د	72-الف	73-ج	74-د	75-الف
76-ب	77-ج	78-د	79-ب	80-الف
81-ب	82-د	83-الف	84-ب	85-ج
86-د	87-ج	88-د	89-الف	90-الف
91-ب	92-ج	93-د	94-د	95-د
96-الف	97-ج	98-د	99-د	100-الف
101-ج	102-د	103-الف	104-د	105-د
106-د	107-الف	108-الف	109-ج	110-د
111-د	112-الف	113-ج	114-د	115-ج
116-د	117-الف	118-الف	119-د	120-د
121-د	122-د	123-ج	124-د	125-ب
126-ب				